4029 - برائی والے پروگرام کے لیے تحفظ (بین) تیار کرنا

سوال

کمپیوٹر کے بعض پروگرام سی ڈی پر منتقل کیے جاتےہیں، یا معلومات حفظ کرنے کے لیے کوئی وسیلہ تیار ہوتا ہے، اور اس سی ڈی کے لیے ممکن ہے کہ اس میں ایسا پروگرام رکھا جائے جو دوسرے پروگرام سے منسلق ہو اور اس بنا پر وہ سی ڈی کاپی نہ کی جاسکے، تو اس طرح یہ اصلی پروگرام محفوظ رہے.
میرا کام اس حفاظتی پروگرام کے متعلق ہے، جو کمپنیوں اور پروگراموں کے مالك کے لیے تیار کیا جاتا ہے، تو اسی ضمن میں میرے پاس آنے والے پروگراموں میں موسیقی اور اہل بدعت کے پروگرام بھی آتے ہیں، میرے نقطہ نظر کے مطابق میں اس پروگرام کو حفاظتی پروگرام کے ساتھ مخصوص کر کے اس میں کمی کرتا ہوں وہ اس طرح کہ اس کے نسخے کاپی نہیں کیے جا سکتے بلکہ اصلی پروگرام کی سی ڈی ہی خریدنا پڑتی ہے، تو کیا ان برائی والی سی ڈی اور بدعات کے پروگرام کو حفاظتی پروگرام لگانا حرام ہے یا جائز ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ہم نے یہ سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ تعالی کے سامنے پیش کیا تو ان کا جواب تھا:

یہ حرام نہیں، بلکہ بعض اوقات یہ واجب ہو گا، کیونکہ یہ اسے پھیلنے اور عام کرنے میں کمی کرتا ہے.

سوال: ؟

اور اس بنا پر اس کی اجرت لینا جائز ہوئی؟

جواب:

جی ہاں.

سوال: ؟

لیکن یہ ممکن ہے کہ پروگرام والا کسی سائل کے علاوہ کسی اور شخص کے پاس چلا جائے جو اس کے لیے یہ بچاؤ تیار کر رہا ہے؟

جواب: بالمعنی:

اسے دوسروں کے ساتھ کوئی سرو کار نہیں ہے، وہ خود بچاؤ اور تحفظ کا کام کر رہا ہے.

سوال: ؟

اس پر وہ اجرت اور مزدوری لے لے؟

جواب:

اور اس پر وہ مزدوری اور اجرت لے لے.

واللہ اعلم .